بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

رَبِّ اشْرَحْ لِي صَدْرِي ۙ وَيَسِّرْ لِي أَمْرِي ۙ وَاحْلُلْ عُقْدَةً مِّن لِّسَانِي ۙ يَفْقَهُوا قَوْلِي ۝

جلد دوم

مجموعہ کلام

نعت، منقبت و سلام

شاعرِ اہلبیت علیہ السلام

سید محمد نقی نقوی

www.youtube.com/@naqinaqvee



رباعیات و قطعات

مرا مرتبہ یوں بڑھائیں محمد
گدا اپنے در کا بنائیں محمد
انھیں مانتے ہو خلیفہ، ہو لعنت
جنھیں بزم سے خود اٹھائیں محمد

تیرا رجب کو بولے خدا کے رسولؐ یہ
آمد جہان میں مِرے مشکل کشاؑ کی ہے
کھُلنے لگی ہے کعبے کی دیوار اب نقیؔ
آمد یہاں پہ یعنی کہ شیرِ خداؑ کی ہے

مولا نقیؑ کے ہم پہ یہ احسان ہو گئے
مولا علیؑ کے ہم بھی ثنا خوان ہو گئے
تصویر کا جو شیر تھا، دشمن کو کھا گیا
یہ دیکھ کر تو موسیٰؑ بھی حیران ہو گئے

تو کہاں ڈھونڈتا پھرتا ہے یہ دردر جنت
ہے کہاں مجلسِ شبیرؑ سے بہتر جنت
ہم علیؑ والے ہیں جنت کے نہیں ہیں محتاج
بیچی بہلولؒ نے دنیا کو، بنا کر جنت

رباعیات و قطعات

یوں ذکرِ علیؑ کرنے سے آئی خوشبو
کونین کے ہر کونے میں چھائی خوشبو
مدحت میں علیؑ کی نہ ہو کیسے مصروف
مجلس سے ہے خود خلد نے پائی خوشبو

کرتے ہیں مدد جو مِری ہر وقت نقیؔ
زینبؑ کے پسر ہیں وہ مِرے جد دو ہیں
نو لاکھ ہیں پر بھاگتے رہتے ہیں وہ
لڑنے کے لئے عونؑ و محمدؑ دو ہیں

یثرب میں حسنؑ مولا کی غربت دیکھو
بے سایہ وہاں آقاؑ کی تربت دیکھو
مولاؑ کے جنازے پہ بھی مارے گئے تیر
کیسی ہے پیمبرؐ کی یہ اُمّت دیکھو

دوش پہ احمدِ مرسلؐ کے جو آتے ہیں حسنؑ
دہر کے سارے نظاموں کو چلاتے ہیں حسنؑ
جنگ ہے قاسمؑ و اکبرؑ نے جریؑ سے سیکھی
اور غازیؑ کو وغا کرنا سکھاتے ہیں حسنؑ

کمپوزنگ:اظہارحسین 03332226383

جو آپؑ کہتے ہیں قرآں میں ہوتا ہے تحریر
لکھی ہے یعنی کہ قرآں میں آپؑ کی عظمت
ہیں بیشمار تو بیٹے کی عظمتیں اے نقی
خدا ہی جانے کہ کیا ہوگی باپؑ کی عظمت

کتابِ حق کی زباں میں بیان لکھا ہے
علیؑ کے بابا کو ایماں کی شان لکھا ہے
جو آپؑ ہوتے نہیں، ہوتا ہی نہیں قرآں
جبھی تو آپؑ کو قرآں کی جان لکھا ہے

مصطفیٰؐ کی نعت لکھتا ہوں نقی
حضرتِ عمرانؑ کا شاعر ہوں میں
جب سے کی میں نے ابوطالبؑ کی مدح
ہر مسلماں کہتا ہے کافر ہوں میں

ہے قصیدہ یہ ان کی شان میں جو
جنگ سے بھاگ کر ہی آئے ہیں
قبر کانٹوں سے بھر گئی ہوگی
وہ سقیفہ میں گل کھلائے ہیں

مجھے یوں ہوگیا ایقان، آگئے حیدرؑ
جو آئی کعبے پہ مسکان، آگئے حیدرؑ
سجا کے چہرے پہ اپنے خوشی نقی نقوی
رسولؐ بولے چچا جان، آگئے حیدرؑ

رسولؐ کو جو بلایا گیا سرِ معراج
ہے نورِ زہراؑ نبیؐ کو ملا سرِ معراج
کلام احمدِ مرسلؐ سے کون کرتا تھا
خدا کا شیرؑ تھا یا تھا خدا سرِ معراج

میں کس طرح سے بتاؤں کہاں ہیں بنتِ اسدؑ
جہاں علیؑ کا جھکے سر وہاں ہیں بنتِ اسدؑ
ہیں بنتِ مصطفیٰؐ گیارہ اماموںؑ کی مادر
سو آپ بارہ اماموںؑ کی ماں ہیں بنتِ اسدؑ

ہے کتنی بلندی پر اقبال خدیجہؑ کا
اونچا ہے فلک سے بھی سسرال خدیجہؑ کا
اسلام کو رکھے ہیں صدیوں سے نقی زندہ
محنت ابوطالبؑ کی اور مال خدیجہؑ کا

سلام حضرت حرؑ

انصار شہہؑ کے کہتے ہیں تم کو سلام حرؑ
لمحوں میں ہوگئے ہو علیہ السلام حرؑ

اس واسطے بنے ہیں یہ مہمان شاہؑ کے
کرتے تھے اسمِ فاطمہؑ کا احترام حرؑ

اٹھیں گے دیکھ کر تمھیں عزت میں سب نبیؐ
بخشا ہے یہ بتولؑ نے تم کو مقام حرؑ

ہاتھوں کو باندھ کر وہ معافی کو آگئے
بس ایک دن میں چھوڑ کے یوں فوجِ شام حرؑ

جب تم یہاں پہ آئے تو رومالِ فاطمہؑ
انعام میں یہ دیتے ہیں تم کو امامؑ، حرؑ

پانی ابھی نہیں ہے یہاں تم جو آئے ہو
ساقیؑ تمھیں پلائیں گے کوثر کا جام حرؑ

کیسے منائی جاتی ہے آزادی اصل میں
دنیا کو آپ نے یہ دیا ہے پیام حرؑ

سب انبیاؑ کھڑے ہوئے مسند کو چھوڑ کر
جس دم پکارا آپ کا محشر میں نام حرؑ

عزت حسینؑ دے گئے اتنی ہیں آپ کو
لب پر جہاں کے آپ کا اب ہے کلام حرؑ

دولت کو جائداد کو، سب چھوڑ کر نقیؔ
آ کر حسینؑ کے یوں بنے ہیں غلام حرؑ

سلام امام سجادؑ

ہیں قید میں پر خلق کے مختار ہیں سجادؑ
مظلومی میں بھی حیدرِ کرارؑ ہیں سجادؑ

منصب ہے امامت کا یہاں صبر میں ورنہ
شبیرؑ پہ جاں دینے کو تیّار ہیں سجادؑ

جب آپؑ نے خطبہ دیا تب حشر بپا تھا
خطبات سبھی آپؑ کے تلوار ہیں سجادؑ

کی مجلسِ شبیرؑ بپا شام میں جا کر
پہلے شہہِ والاؑ کے عزادار ہیں سجادؑ

کمپوزنگ:اظہارحسین 03332226383

جو شام گیا لیکے انھیں کرب و بلا سے
اس قافلے کے قافلہ سالار ہیں سجادؑ

مولاؑ نے جہانوں میں ہے پھیلائی ہدایت
حق بات ہے یہ دیں کے مددگار ہیں سجادؑ

کہتی ہے عبادت مری زینت ہے انہی سے
سجدہ یہ پکارا مرے سردار ہیں سجادؑ

یہ سن کے گدا اپنا بنا لیجے نقیؔ کو
پیش آپکی خدمت میں جو اشعار ہیں سجادؑ

سلام غازی عباسؑ علمدار

کس طرح روک دیں ہم لوگ ثنائے عباسؑ
ختم ہوتی ہی نہیں دل سے ولائے عباسؑ

فاطمہ زہراؑ نے جب کہہ دیا بیٹا اپنا
کون پھر آپ کی عظمت کو گھٹائے عباسؑ

پوری دنیا میں ابھرتا ہے وہی شخص فقط
اپنا سر آپ کے در پر جو جھکائے عباسؑ

شور میداں میں ہوا آگئے شیرِ خالقؑ
تھامے تلوار جو صفین میں آئے عباسؑ

میری تربت پہ میرا اتنا تعارف لکھنا
ذاکرِ سبطِ نبیؐ اور گدائے عباسؑ

آتے ہیں زیرِ علم ہوتی ہے راحت محسوس
مومنوں پر ترے پرچم کے ہیں سائے عباسؑ

کھینچ کے تیغ سے خط روک دیا ہے لشکر
یہ شجاعت ہے بھلا کس کی سوائے عباسؑ

شاہؑ کی پیاس پہ جب میں نے لکھے شعر نقیؔ
جام کوثر کا پلانے مجھے آئے عباسؑ

منقبت مولا علیؑ

آتا ہے مشکلوں میں زباں پر علیؑ علیؑ
اپنے لبوں پہ رہتا ہے اکثر علیؑ علیؑ

سمجھے تھے تم کہ کر کے دھماکہ ڈراؤ گے
مولا مِرا ہے فاتحِ خیبر علیؑ علیؑ

فرمانِ مصطفیٰؐ ہے یہ دونوں جہان میں
میرا وصی ہے میرا برادر علیؑ علیؑ

حسنینؑ کے ہیں بابا یہ غازیؑ کے ہیں پدر
ہم مومنوں کے مونس و یاور علیؑ علیؑ

مدحِ علیؑ کرو کہ ہے فرمانِ مصطفیٰؐ
پھر لب پہ میرے آئے نہ کیونکر علیؑ علیؑ

مدحت علیؑ کی کیسے بیاں میں نہیں کروں
میرے رسولؐ نے کیا گھر گھر علیؑ علیؑ

جھولے میں چیرا کلّہ ء اژدر کو جس گھڑی
تب ماں نے نام رکھ دیا حیدر علیؑ علیؑ

خیبر کی جنگ نے نقیؔ ثابت یہ کر دیا
کہتے ہیں مشکلوں میں پیمبرؐ علیؑ علیؑ

سلام غازی عباس علمدارؑ

روانہ نہر سے جب شہہؑ کے جاں نثار ہوئے
تو چاروں سمت سے عباسؑ پر ہیں وار ہوئے

لگا جو گرزِ گراں آہ سر پہ غازیؑ کے
ندا حسینؑ کو دی آقا ہم نثار ہوئے

دبا کے دانتوں میں مشکیزہ پھر بھی بڑھتے رہے
پہ حملے تیر کے غازیؑ پہ بار بار ہوئے

علیؑ کا شیر تھا خیموں کی سمت جانے لگا
ہوئے ہیں بازو قلم تیغ کے جو وار ہوئے

چھدی جو مشکِ سکینہؑ تو رو دیئے سقہ
بہا جو پانی تو عباسؑ اشک بار ہوئے

ہوا تھا آنکھ میں پیوست تیر غازیؑ کے
تو اس گھڑی شہہِ مظلومؑ بیقرار ہوئے

نقیؔ حرم میں قیامت تھی جب علم آیا
حرم سکینہؑ کے نالوں سے سوگوار ہوئے

کمپوزنگ:اظہارحسین 03332226383

سلام شہزادہ علی اکبرؑ

اس پہ تو مہربان ہے اکبرؑ
کہ نقیؔ مدح خوان ہے اکبرؑ

وہ وطن میں سنی ہے صغریٰؑ نے
تم نے دی جو اذان ہے اکبرؑ

اذن تجھ کو حسینؑ دیں کیسے
تو تو زینبؑ کی جان ہے اکبرؑ

نورِ شہہؑ کا گیا ترے غم میں
تُو شہہِ دیںؑ کا مان ہے اکبرؑ

حرملا وقت کے مرحب کی طرح مار دیا
وارثِ حیدرِ کرارؑ علی اصغرؑ نے

اشقیا رونے لگے پھیر کے اپنا چہرا
مسکرا کر یوں کیا وار علی اصغرؑ نے

خشک ہونٹوں پہ زباں سوکھی پھرا کر رن میں
تیر و خنجر کئے بیکار علی اصغرؑ نے

مدح خوانی کیلیئے تجھ کو نقیؔ بخشے ہیں
لیکے عباس سے اشعار علی اصغرؑ نے

سلام شہزادہ علی اصغرؑ

لیٹے لیٹے جو کیا وار علی اصغرؑ نے
ظلم کو کردیا مردار علی اصغرؑ نے

نامِ سقائے سکینہؑ جو لگاتے ہیں سبیل
ایسے بچوں سے کیا پیار علی اصغرؑ نے

سلام حبیب ابنِ مظاہرؑ

خلدِ بریں ہے ایسے کمائی حبیبؑ نے
دوبار شہہؑ پہ جان لٹائی حبیبؑ نے

دنیا میں منزلت وہ کوئی پا نہیں سکا
جو منزلت حسینؑ سے پائی حبیبؑ نے

میثم ؓ علیؑ کی شان سناتے ہیں ہر جگہ
اور مدحتِ حسینؑ سنائی حبیبؑ نے

اللہ کے حبیبؐ سے پائی ہے داد یوں
خاکِ حسینؑ سر سے لگائی حبیبؑ نے

جنگِ حبیبؑ دیکھ کہ مہدیؑ نے یہ کہا
بنا ہے اب تو میرا سپاہی حبیبؑ نے

شہہؑ نے نقی حبیبؑ کو خط سے بلایا ہے
عزت زیادہ سب سے ہے پائی حبیبؑ نے

منقبت

موسم پھر آگیا ہے سہانا غدیر کا
لکھنے لگا ہوں پھر سیقصیدہ غدیر کا

بھائی نبیؐ کا بن گیا مولا غدیر کا
ہوگا جہان بھر میں یہ چرچا غدیر کا

حیدرؑ ہیں مولا بن گئے نظروں کے سامنے
یہ کیسے سہہ رہا ہے وہ بکرا غدیر کا

پہلے مباہلے میں اٹھایا حسینؑ کو
ہوگا بلند ہاتھوں پہ مولا غدیر کا

چہرے دکھے بنے ہوئے لوگوں کے کچھ مجھے
منظر جو میں نے غور سے دیکھا غدیر کا

مجھ کو مقصرین کی پہچان ہوگئی
میں نے لگایا جب سے ہے نعرہ غدیر کا

اہلِ سقیفہ چہرہ چھپانے لگے تمام
میں نے کبھی جو واقعہ چھیڑا غدیر کا

اس نے مقصروں کو جلایا ہے اس گھڑی
منظر نقی کو یاد جب آیا غدیر کا

کمپوزنگ:اظہارحسین 03332226383

منقبت اعلانِ غدیر

آج احمدؐ کے لبوں پر کیا حسیں اعلان ہے
بن گئے مولا علیؑ اللہ کا احسان ہے

ہے تمازت شمس کی اور ہے تپش اعلان میں
اور یہ بھی دیکھئے تپتا ہوا میدان ہے

بھاگنا تھی جن کی عادت بھاگتے وہ کس طرح
ان کے پالاں سے بنا جو منبرِ پالان ہے

حکمِ خالق سے علیِ مرتضیٰؑ مولا بنے
جو انھیں مولا نہ سمجھیں اصل میں شیطان ہے

آؤ سب دنیا کے بندوں اس غدیری راہ پر
خلد کا رستہ یہاں سے تو بہت آسان ہے

ہے علیؑ دنیا کا مولا اور ہے بھائی مِرا
دو جہاں میں یہ رسولِ پاکؐ کا فرمان ہے

منقبت لکھتے جو رہتے ہو علیؑ کی شان میں
جان لو تم اے نقیؔ، مہدیؑ کا یہ احسان ہے

منقبت

سن کے پیغمبرؐ سے اعلانِ غدیر
لکھّیں گے سلمانؑ دیوانِ غدیر

تاج پوشی ہے علیؑ کی آج تو
کیسے بھولیں گے ہم احسانِ غدیر

چھوڑ کر میدان کیسے بھاگتے
تھے کجاوے سب کے پالانِ غدیر

ساتھ آئے ہیں بہتّر کربلا
تھا بھرا لاکھوں سے میدانِ غدیر

جو منافق کے لئے آیا تھا سنگ
ہم کہیں کیوں اسکو سامانِ غدیر

آگئی بلغ کی آیت اے رسولؐ
عرش سے آیا ہے سامانِ غدیر

ماننا ہے وہ نبیؐ جو بولیں گے
ہیں نبیؐ اس وقت سلطانِ غدیر

کمپوزنگ:اظہار حسین 03332226383

جن کی عادت بھاگنا ہے ان سے ہی
لیتے ہیں پالان سلمانِ غدیر

خوش دکھیں گے بوذرؓ و سلماںؓ نقی
مرتضیٰؑ ہونگے جو عنوانِ غدیر

سلام امام حسینؑ

نہیں ہیں قاسمؑ و اکبرؑ حسینؑ تنہا ہیں
شہید ہو گیا لشکر حسینؑ تنہا ہیں

سنی حسینؑ سے ھل من کی یہ صدا جس دم
گرے ہیں جھولے سے اصغرؑ حسینؑ تنہا ہیں

اٹھا کے ہاتھوں میں تلوار ازن لینے آئے
یہ کہہ کے عابدِ مضطرؑ حسینؑ تنہا ہیں

وہاں ہے لاکھوں کا لشکر یہاں اکیلے حسینؑ
کہاں ہو غازی دلاورؑ حسینؑ تنہا ہیں

وہ مارتے ہیں ستم گر جو ہاتھ میں آیا
مدد کو آیئے حیدرؑ حسینؑ تنہا ہیں

شہید زینبِ دلگیرؑ کے پسر بھی ہوئے
نہیں رہا کوئی یاور حسینؑ تنہا ہیں

لگا تھا تیر گلے میں نقی جو اصغرؑ کے
شہید ہوگئے اصغرؑ حسینؑ تنہا ہیں

منقبت

جب سنا آخری اعلان غدیرِ خم میں
ہوگیا شیخ کو ہذیان غدیرِ خم میں

مولا بنتے ہوئے ہاتھوں پہ نبیؐ کے دیکھا
دیکھا قرآن پہ قرآن غدیرِ خم میں

کس طرح شیخ جی میدان سے ہو جاتے فرار
آئے تھے ان کے جو پالان غدیرِ خم میں

خم کے میداں میں بنے مولا علیؑ ہیں مولا
خلد کا رستہ ہے آسان غدیرِ خم میں

سن کے اعلان ِ نبیؐ لوگ جو کچھ جل بیٹھے
تین شکلوں میں تھا شیطان غدیرِ خم میں

کمپوزنگ:اظہارحسین 03332226383

سامنے دنیا کے حیدرؑ کو بنایا مولا
ہوگیا سب پہ ہی احسان غدیرِ خم میں

آخری خطبہ سنا تھا جو رسول اللہ سے
نکلی کچھ لوگوں کی یہ جان غدیرِ خم میں

سب کا مولا ہے وہی جو ہے نبیؐ کا بھاء
ہوگئے دیں کے سب اعلان غدیرِ خم میں

مولاؑ بنتے ہوئے حیدرؑ کو جو دیکھا ہے نقیؔ
شیخ کے ڈوبے ہیں ارمان غدیرِ خم میں

منقبت امام حسینؑ

کیسے کریں بیان فضیلت حسینؑ کی
میرے نبیؐ بتا گئے عظمت حسینؑ کی

حکمِ حسینؑ مانتے ہیں، ہم سب اس لئے
کی ہے دلوں نے اپنے جو بیعت حسینؑ کی

بغضِ بتولؑ دل میں لئے بیٹھے ہیں جو لوگ
وہ جانتے نہیں، کہ ہے جنّت حسینؑ کی

روکو گے کتنا ذکرِ حسینؑ ابنِ مرتضیٰؑ
دیکھو جہان بھر میں ہے مدحت حسینؑ کی

تھی بس یزید تیری حکومت وہ شام تک
اب بھی جہان پر ہے حکومت حسینؑ کی

ابنِ علیؑ کو دیکھ کے سب بھاگے خوف سے
اتنی ہے فوجِ شام پہ ہیبت حسینؑ کی

جائے گا پھر کہاں پہ بھلا تو، بتا دے شیخ
محشر میں جب سجے گی عدالت حسینؑ کی

مارے ہیں تیر، کاٹا گلا پھر بھی دیکھئے
جاری سناں پہ بھی ہے تلاوت حسینؑ کی

راہِ خدا میں جس نے لٹایا ہے سب نقیؔ
تو ہے رضا خدا کی محبت حسینؑ کی

کمپوزنگ: اظہار حسین 03332226383

منقبت بی بی فاطمہؑ زہرا

غیب سے آئے گا جس دم تیرا بیٹا فاطمہؑ
سب سے پہلے وہ فدک کا لے گا بدلہ فاطمہؑ

خود کھڑے ہو کر جگہ سے کر کے تیرا احترام
مصطفیٰؐ بتلا گئے ہیں تیرا رتبہ فاطمہؑ

سب کے شجرے ہو گئے معلوم مجھ کو با خدا
تیرے دشمن پر کیا ہے جب تبرّا فاطمہؑ

نام سرورؑ نے رکھے ہیں اپنے بیٹوں کے علیؑ
اور ساری بیٹیوں کا نام رکھّا فاطمہؑ

کر رہا ہوتا ہے اب بھی روٹیاں آ کر طلب
آپ کے در سے خدا کا ہر فرشتہ فاطمہؑ

بخشوائے گا نقیؔ کو دیکھنا محشر میں یہ
آپ کی مدحت میں لکھّا جو قصیدہ فاطمہؑ

منقبت امام محمد باقرؑ

مصطفیٰؐ کا شباب ہیں باقرؑ
پانچویں بوترابؑ ہیں باقرؑ

ان کو بھیجا ہے مصطفیٰ نے سلام
اتنے عزت مآب ہیں باقرؑ

صبر کا آفتاب ہیں سجادؑ
علم کا آفتاب ہیں باقرؑ

سیدھے رستے پہ پڑھ کہ آئے اسے
دینِ حق کی کتاب ہیں باقرؑ

قلب میں شہہؑ کے اور حسنؑ کے نقیؔ
صندلی اک گلاب ہیں باقرؑ

منقبت امام علی نقیؑ

کہتے ہیں یہ قلوب ہمارے علی نقیؑ
ہیں سب کے سب غلام تمھارے علی نقیؑ

میں نے سنائی جب سے ہے مدحت یہ آپ کی
لگتے ہیں شعر، چاند ستارے علی نقیؑ

کرتے ہیں جو حیات عطا معجزوں کو بھی
وہ صرف آپ کے ہیں اشارے علی نقیؑ

یہ رزق زندگی کا ملا آپ سے ہمیں
دنیا و آخرت کے سہارے علی نقیؑ

مومن ہیں جتنے بھی نقی دعویٰ یہ اُنکا ہے
ہم ہیں غلام، آقا ہمارے علی نقیؑ

منقبت

رہنا نہیں کبھی بھی علیؑ کی ولا سے دور
ہو جائیگا تُو لمحوں میں ورنہ خدا سے دور

مشکل میں خود نبیؐ نے پکارا علیؑ کو ہے
پھر بھاگتے ہیں شیخ کیوں مشکل کشا سے دور

گر زندگی سکون کی تم کو ہے چاہیے
ہونا کبھی نہ عشقِ علیؑ کی فضا سے دور

جو چاہتے ہیں روکنا حیدرؑ کا تزکرہ
فردوس کی وہ لوگ ہیں آب و ہوا سے دور

ہر دم نبیؐ کے ساتھ رہے ہیں علیؑ، نقی
ہوتے نہیں کبھی بھی علیؑ مصطفیٰؐ سے دور

منقبت

زباں پہ جس کی بھی حیدرؑ کی گفتگو نہ رہی
ابد تک اس کی جہاں بھر میں آبرو نہ رہی

علیؑ کے جشن میں آیا ہوں جب سے میں، تب سے
کبھی بھی پھر مجھے جنت کی جستجو نہ رہی

اندھیری زندگی ہو جائیگی جہان میں یہ
علیؑ کے عشق کی خوشبو جو چارسو نہ رہی

ملک یہ کہنے لگے آ کے جشنِ حیدرؑ میں
علیؑ کی بزم میں جنّت کی آرزو نہ رہی

علیؑ سے بغض جو رکھتا رہے گا زندگی بھر
تو ایسے شخص کی قسمت میں آبرو نہ رہی

ہے مرتضیٰؑ کی ثنا تو بہت بلند نقیؔ
ثنا کسی کی بھی حیدرؑ کے روبرو نہ رہی

سلام شہزادہ علی اصغرؑ

پھری ہے جس گھڑی تیری زباں لب پر علی اصغرؑ
ہوا ہے گونگا اس دم شام کا لشکر علی اصغرؑ

تمھیں سب دیکھ کر بولے تھے جتنے فوج میں اُنکے
شجاعت میں یہ غازیؑ ہے، یا ہے حیدرؑ علی اصغرؑ

کوئی زندہ نہیں بچ سکتا، کہتے ہیں یہ سب شامی
وہاں سے لیکے آتے ہیں جواب سرورؑ، علی اصغرؑ

نہیں ہے ہاتھ میں تیر و تبر تلوار کچھ تیرے
کیا ہے حملہ تو نے اس طرح آ کر علی اصغرؑ

نقیؔ جو کرتا رہتا ہے ثنا شبیرؑ کی گھر گھر
کیا احسان ہے یہ آپ نے مجھ پر علی اصغرؑ

منقبت بی بی ام البنینؑ

آپ کی مدحت کروں کیسے بیاں ام البنینؑ
حضرتِ عباسؑ کی ہیں آپ ماں ام البنینؑ

آپ کے بیٹے کے قبضے میں ہے وہ نہرِ فرات
آپ کے قبضے میں ہے یہ کُل جہاں ام البنینؑ

دیکھتی ہیں رشک سے عیسیٰؑ کی ماں یہ مرتبہ
آلِ زہراؑ آپ کو کہتی ہے ماں ام البنینؑ

پہلے زہراؑ سے ملک کرتے تھے آ کر سب طلب
آج دیتی ہیں ملک کو روٹیاں ام البنینؑ

حیدرِ صفدرؑ کی پہلے رازداں تھیں فاطمہؑ
آج ہیں شیرِ خداؑ کی رازداں ام البنینؑ

آپ آلِ فاطمہؑ کی خود کو کہتی ہیں کنیز
آپ کو کہتے ہیں سب خود اپنی ماں ام البنینؑ

آپ کی مدحت نقی کس طرح سے لکھے بھلا
ہیں کہاں پر آپ اور میں ہوں کہاں ام البنینؑ

سلام بی بی زینبؑ

ہوئی جہان کو معلوم بات زینبؑ سے
یزید کھا گیا گھر میں ہی مات زینبؑ سے

اشارہ آپ جو کرتیں، وہاں میں آجاتی
یہ بات کہتی تھی ہر دم فرات زینبؑ سے

عدو کے گھر میں بپا کی ہے مجلسِ شبیرؑ
یہ دیکھ کر ملا دیں کو ثبات زینبؑ سے

جگہ جگہ پہ بتایا ہے کون ہے حق پر
ملی ہے دینِ خدا کو حیات زینبؑ سے

ہوا ہے لاکھوں کے مجمے میں یہ ذلیل اتنا
یزید کر نہ سکا تب سے بات زینبؑ سے

خدا کا رزق جہاں بھر میں بانٹا ہے تو نے
حیات پاتی ہے یوں کائنات زینبؑ سے

علیؑ کے لہجے میں خطبہ دیا نقی نقوی
یزید خوف میں ہے کرکے بات زینبؑ سے

منقبت

ہیں جب ابوذرؓ و سلمانؓ سے غلامِ علیؑ
تو سوچو تم ذرا ہوگا کہاں مقامِ علیؑ

رسولؐ سے شبِ معراج کو کیا جس نے
کلام تھا وہ خدا کا کہ تھا کلامِ علیؑ

مرے نبیؐ پہ جب آیا ہے وقت مشکل کا
پڑھی ہے نادِ علیؑ اور پکارا نامِ علیؑ

جہاں میں کر گئی ثابت یہ جنگ خیبر کی
فقط نبیؐ کے مددگار ہیں امامِ علیؑ

کمپوزنگ:اظہار حسین 03332226383

رسولؐ کرتے ہیں خود اٹھ کے احترامِ بتولؑ
بتولؑ کرتی ہیں خود اٹھ کے احترامِ علیؑ

نقیؔ مدینے سے پہلے گئی ہیں شام جو وہ
کیا ہے پورا یوں زینبؑ نے انتقامِ علیؑ

منقبت عونؑ و محمدؑ

رعب یوں عونؑ و محمدؑ کا ہے دشمن پر بہت
غازیؑ کے شاگرد ہیں یہ، ان میں ہیں لشکر بہت

جب نواسوں کا علیؑ کے ذکر میں نے ہے کیا
زینب ِ دلگیرؑ دیتی ہیں دعا آکر بہت

جب ہوا عونؑ و محمدؑ آپ کی مدحت کا ذکر
محفلوں میں تب سے پھیلی خوشبوئے عنبر بہت

جنگ جب دونوں کی دیکھی تو کہا سب نے یہی
ہیں شجاعت کے دھنی غازیؑ کے یہ دلبر بہت

آگئے عونؑ و محمدؑ، غازیؑ سے یہ سیکھی ہے جنگ
شام کا جتنا ہے لشکر، اس کو ہے یہ ڈر بہت

دیں بچانے کے لیے بھیجا تھا اِن کو شاہؑ نے
فتح کی خاطر تھا ورنہ شاہؑ کا اصغرؑ بہت

نہر تک پہنچے ہیں لیکن نہر کو دیکھا نہیں
ہے اثر آیا وفا کا غازیؑ کی اِنؑ پر بہت

جب سے دیکھی ہے شجاعت آپ کی میدان میں
فتح پڑھتی ہے قصیدے آپ کے گھر گھر بہت

دونوں نے دکھلایا نانا کی شجاعت کا مزاج
چیر ڈالے جنگ کے میدان میں اژدر بہت

اپنے نانا کی طرح اور اپنے ماموں کی طرح
حملے دونوں نے کئے ہیں جنگ میں بڑھ کر بہت

زینبِ دلگیرؑ کے گھر کی ہیں رونق دونوں لعل
ناز اٹھاتے ہیں تبھی تو غازیؑ و سرورؑ بہت

کربلا میں جنگ شہزادوں کی دیکھی جس گھڑی
تھے سپاہی دشمنوں کے مر گئے ڈر کر بہت

دیکھ کر عونؑ و محمدؑ کی وغا دیتے ہیں داد
حیدرؑ و عباسؑ، سرورؑ، قاسمؑ و اکبرؑ بہت

یاد تازہ کر رہے ہیں نانا کی یہ جنگ میں
خوف طاری ہو رہا ہے لشکرِ شر پر بہت

جب سے آئے ہیں یہ دونوں زینبِ کبریٰؑ کے گھر
زینبِ کبریٰؑ کا روشن ہو گیا ہے گھر بہت

کربلا کی جنگ میں زینبؑ کے دونوں بیٹوں نے
جنگِ خیبر کی طرح سب کے اڑائے سر بہت

جس نے چھوڑا زینبِ دلگیرؑ کے بیٹوں کا ذکر
وہ تڑپتا دکھ رہا ہے اب سرِ محشر بہت

دل میں رکھّی ہے ہمارے آلِ احمدؐ کی ولا
کر رہا ہے ہم پہ احساں خالقِ اکبر بہت

اتنے حملے ہیں کیئے زینبؑ کے بیٹوں نے وہاں
دشمنوں کو یاد آئے اس گھڑی حیدرؑ بہت

اپنے نانا کی طرح حملہ کیا ہے دونوں نے
مچ گئی ہلچل نقیؔ میدان کے اندر بہت

منقبت امام علیؑ

یوں منافق کو بیقراری ہے
ذکرِ حیدرؑ ہمیشہ جاری ہے

ہر گھڑی بس علیؑ علیؑ کرنا
بس یہی زندگی ہماری ہے

جنگِ خیبر میں آگئے حیدرؑ
کافروں پر یوں خوف طاری ہے

بولے مشکل میں مرتضیٰؑ سے رسولؐ
آس مشکل میں بس تمھاری ہے

چاہے آجائیں سامنے لاکھوں
تیغِ حیدرؑ تو سب پہ بھاری ہے

ذکرِ حیدرؑ میں ہوگئے مشغول
ہم نے یہ زندگی گزاری ہے

کمپوزنگ:اظہار حسین 03332226383

ذکرِ حیدر یوں کر رہے ہیں نقیؔ
اس ہی نے زندگی سنواری ہے

منقبت امام علیؑ

معجزہ دنیا کو ہے ایسا دکھایا آپؑ نے
کعبے کی دیوار میں اک در بنایا آپؑ نے

جس علیؑ کی دونوں دنیا میں نہیں کوئی مثال
چلنا پھرنا اس علیؑ کو ہے سکھایا آپؑ نے

آپؑ ہی کی نسل سے نسلِ امامت ہے چلی
سلسلہ ہے یوں امامت کا چلایا آپؑ نے

گھٹلیاں خرموں کی ماریں کفر کو جس لعل نے
فخر سے اس لعل کا ہے ناز اٹھایا آپؑ نے

آج کل مدحِ علیؑ یوں لکھ رہا ہے یہ نقیؔ
شاعری میں حوصلہ اس کا بڑھایا آپؑ نے

منقبت بی بی خدیجہؑ

کوئی پا سکا کب سوائے خدیجہؑ
جو ہیں خلق میں رتبے پائے خدیجہؑ

نبیؐ کو ہے انعام میں فاطمہؑ دی
محمدؐ پہ بھی ہے عطائے خدیجہؑ

تھا جو زندگی میں خدیجہؑ نے پایا
محمدؐ پہ سب کچھ لٹائے خدیجہؑ

ہیں زینبؑ نے زہراؑ کی اوڑھیں ردائیں
ہے زہراؑ نے اوڑھی ردائے خدیجہؑ

ہے اس نے ہی زینبؑ کو پردہ سکھایا
جسے پردہ کرنا سکھائے خدیجہؑ

جہاں میں نہیں کوئی مل پائی خاتون
محمدؐ کو بہتر، سوائے خدیجہؑ

محمدؐ ہیں دیتے دعائیں نقیؔ کو
جو اشعار لکھّے برائے خدیجہؑ

کمپوزنگ:اظہارحسین 03332226383

منقبت

امامؑ کے جنھیں ہم سب غلام کہتے ہیں
یہ لوگ اُن ہی کو اپنا امام کہتے ہیں

ثنا امامؑ کی کس طرح سے لکھوں میں بھلا
جسے ہمارے محمدؐ سلام کہتے ہیں

جسے بھی شاعری بخشی امام باقرؑ نے
اُسی کو ہم تو عطائے امامؑ کہتے ہیں

بناتے ہیں وہ جناں میں مکان اپنے نقی
جو لوگ مدحِ علیؑ میں کلام کہتے ہیں

منقبت

بارہویں سرکارؑ کا کعبے پہ آنا دیکھنا
احترام ان کا کرے گا حق کا کعبہ دیکھنا

اپنی دادی فاطمہؑ کی قبر جب دیکھیں گے وہ
حکمِ مہدیؑ سے بنے گا اُنؑ کا روضہ دیکھنا

فاطمہؑ کے لعل جب فرمائیں گے اپنا ظہور
سب سمجھ جائیں گے، حیدرؑ کا ہے بیٹا دیکھنا

پرچمِ عباسؑ کعبے پر لگائیں گے وہ جب
کونے کونے میں جہاں کے اس کا سایہ دیکھنا

روکتے ہیں جو علیؑ کا ذکر وہ بعدِ ظہور
خود زبردستی کریں گے پھر یہ چرچا دیکھنا

بارہویں سرکارؑ کا ہونے تو دو تم بس ظہور
خود درِ زہراؑ پہ ہوگا جاکے سجدہ دیکھنا

قبضہ کرکے بیٹھے ہو تم جو خدا کے گھر پہ آج
کعبے کے ہیں اصل وارث میرے مولاؑ، دیکھنا

باغ زہراؑ سے فدک کا چھینا تھا جس نے نقی
ذولفقار ِ مرتضیٰؑ کا اُن پہ حملہ دیکھنا

منقبت

دن آ گیا خوشی کا ہے یہ فاطمہؑ کی عید
دل سے خوشی مناؤ کہ ہے سیدہؑ کی عید

جو فاطمہؑ کا ہے وہ رسولِ خداؐ کا ہے
یعنی کہ آج ہو گئی یہ مصطفیٰؐ کی عید

خوش ہیں بہت زیادہ جو سردارِ انبیاؐ
اس واسطے یہ بن گئی کُل انبیاؑ کی عید

زہراؑ کی عید ہے تو حسینؑ و حسنؑ ہیں خوش
اس طرح آج ہو گئی شیرِ خداؑ کی عید

سب کو مبارک ہو کہ بنے مہدیؑ آج امام
ہے اس خوشی میں آج امامِ زمانؑ کی عید

عابدؑ کو قاتلانِ شہہِ دیںؑ کے سر ملے
خوش ہو کے کہہ رہے ہیں کہ ہے فاطمہؑ کی عید

مدحت علیؑ و زہراؑ کی تم بھی کرو نقیؔ
یہ دن بہت حسین ہے، ہے سیدہؑ کی عید

منقبت مولا علیؑ

اے دنیا دیکھ لو تم یہ سب کمالِ حیدرؑ
ہیں ہر طریقے سے ساری اک سی آلِ حیدرؑ

تھا کوہِ طور پر موسیٰؑ نے جو جا کے دیکھا
وہ نور تھا خدا کا کہ تھا جمالِ حیدرؑ

ہر ایک کو الگ حیدرؑ نے دیئے جوابات
واللہ نہ اٹھا ہے اب تک سوالِ حیدرؑ

عمرانؑ نے بہت احمدؐ کا خیال رکھا
اور ہے خدا کے پیغمبرؐ کو خیالِ حیدرؑ

مشکل میں ہے نقیؔ بس مومن کا اک سہارا
ساری ہی مشکلوں سے ہم کو نکالے حیدرؑ

کمپوزنگ:اظہار حسین 03332226383

منقبت بی بی فاطمہؑ

محبوبِ حقؐ کے سجدوں کی عزت ہے فاطمہؑ
اللہ کی رحمتوں پہ بھی رحمت ہے فاطمہؑ

ظالم کہاں پہ جائیں گے سارے بروزِ حشر
محشر میں صرف تیری عدالت ہے فاطمہ

بیٹی علیؑ کو دے کے نبیؐ نے کہا ہے یہ
میری علیؑ کے پاس امانت ہے فاطمہؑ

رکھتا ہے بغض آپ سے جو شخص قلب میں
بیکار اس کی ساری عبادت ہے فاطمہؑ

زہراؑ کی عظمتوں کا نقی کیا بیان ہو
قرآں کہے رسولؐ کی عزت ہے فاطمہؑ

منقبت امام علیؑ

سب کو سکھاتا ہے ہاں اطوار ذکرِ حیدرؑ
ہے دشمنوں پہ چلتی تلوار ذکرِ حیدرؑ

پہچان ہوگئی ہے مجھ کو منافقوں کی
میں نے تھا جب کیا یہ اک بار ذکرِ حیدرؑ

ہے جن کو دشمنی ان سے مرتے ہیں یہ سن کر
یوں کررہا ہے دشمن پہ وار ذکرِ حیدرؑ

اللہ کا پسندیدہ ذکر ہے علیؑ کا
ہوتا ہے عرش پر یوں سوبار ذکرِ حیدرؑ

جب وقتِ مشکل آیا میرے رسولؐ پر ہے
پھر ہے کیا نبیؐ نے ہر بار ذکرِ حیدرؑ

کاٹی زبانِ میثمؓ سب دشمنوں نے مل کر
پاکر کیا ہے اس نے اقرار ذکرِ حیدرؑ

ملتی ہے جس سے مومن کی روح کو بھی راحت
اس طرح کی نقی ہے گفتار ذکرِ حیدرؑ

منقبت بی بی فاطمہؑ

مدح کیسے کروں تری زہراؑ
مدح خواں ہیں ترے نبیؐ زہراؑ

تیری عظمت بتانے میں گزری
تیرے بابا کی زندگی زہراؑ

تیری مدحت میں جب سے ہوں مصروف
زندگی میں ہے روشنی زہراؑ

تیرا رومال جب سے باندھا ہے
حرؑ کی قسمت بدل گئی زہراؑ

ظلم تجھ پر کیئے، نہیں سوچا
مصطفیٰؐ کی ہے لاڈلی زہراؑ

مصطفیٰؐ سے منافقت کی ہے
تجھ سے ہے اِن کو دشمنی زہراؑ

آئی دربار سے یوں لُٹ کر تو
بیٹی پہچان نہ سکی زہراؑ

یہ خدا کا نقیؔ پہ ہے احسان
لکھ رہا ہے ثنا تری زہراؑ

سلام حضرت حرؑ

شام کی فوج کو جو صبح ہے چھوڑا حرؑ نے
پایا شبیرؑ کے لشکر میں سویرا حرؑ نے

عزتیں پائی ہیں شبیرؑ کے در سے اتنی
فاطمہ زہراؑ کا رومال بھی پایا حرؑ نے

سارے اصحابِ حسینؑ آئے یہاں اِنکے بعد
سب سے پہلے کیا جنت کا نظارہ حرؑ نے

دیکھ کر حرؑ کو ہوئی ہے انبیاؑ عزت میں کھڑے
کتنا پایا خدا جانے بڑا رتبہ حرؑ نے

فاطمہ زہراؑ کا رومال ملا حرؑ کو نقیؔ
رتبہ یوں پایا ہے سلمانؓ سے اونچا حرؑ نے

منقبت بی بی زینبؑ

ہر اک کو رزق ہے بانٹا علیؑ کی بیٹی نے
کسی سے کچھ نہیں مانگا علیؑ کی بیٹی نے

سنایا ایسا ہے خطبہ علیؑ کی بیٹی نے
یزید کو کیا رسوا علیؑ کی بیٹی نے

ہر ایک چیز کو خاموش کردیا ایسے
جما لیا ہے جو قبضہ علیؑ کی بیٹی نے

کوئی یزید نہ مانگے گا اب کبھی بیعت
بھرم حسینؑ کا رکھا علیؑ کی بیٹی نے

ہوئے ہیں خوش تری آمد سے پنجتنؑ سارے
مقام پا لیا ایسا علیؑ کی بیٹی نے

یزید لعنتی ہے قاتلِ امام حسینؑ
یہ کھل کے سب کو بتایا علیؑ کی بیٹی نے

یزید موت تری ہوگئی تھی اس لمحے
کیا جو خطبے سے حملہ علیؑ کی بیٹی نے

بچایا دینِ نبیؐ کو حسینؑ نے لیکن
حسینیت کو بچایا علیؑ کی بیٹی نے

نقیؔ کو شاعرِ مولاؑ بنا دیا تونے
یہ دے دیا مجھے رتبہ علیؑ کی بیٹی نے

منقبت امام محمد تقیؑ

میں بیاں کیسے کروں آپ کا انداز تقیؑ
باتوں باتوں میں ہی کر دیتے ہیں اعجاز تقیؑ

فاطمہ زہراؑ مجھے آ کہ دعا دینے لگیں
آپ کی مدح کا جب بھی کیا آغاز تقیؑ

جس طرح آپ کو حاصل ہوا اللہ سے یہ
کون حاصل بھلا ایسا کرے اعزاز تقیؑ

لیکے آئے ہیں ملک خلد سے اک ایک نقیؔ
تیری مدحت میں جو شامل کئے الفاظ تقیؑ

سلام بی بی فاطمہؑ

اسوہِ زہراؑ سے جس کو آگہی ہو جائیگی
شخصیت وہ اس جہاں میں خود سخی ہو جائیگی

حّبِ زہراؑ سے جو دل میں روشنی ہو جائیگی
تب عدوئے فاطمہؑ سے دشمنی ہو جائیگی

حیدرؑ و زہراؑ کے دشمن کی رکھی رب نے سزا
ذات وہ زندہ ہے لیکن موت سی ہو جائیگی

نوری شہزادی ہیں میری تزکرہ بھی نور ہے
جن کی الفت سے لحد میں روشنی ہو جائیگی

بضعتہُ منّیِ محمدؐ نے کہا ہے سن لے شیخ
اِن کی الفت سے گناہوں میں کمی ہو جائیگی

لعن بھیجو دشمنِ زہراؑ پہ تم صبح و مساء
زندگی میں دیکھنا خود بہتری ہو جائیگی

آپ ہیں خاتونِ جنّت آپ ہیں خیرالنساؑ
اِن کی الفت حشر میں چھاؤں گھنی ہو جائیگی

مصطفیٰؐ کی آل سے گر بغض رکھو گے یہاں
تیرگی تیری بھی پھر یہ زندگی ہو جائیگی

شاہؑ کی مجلس کی خاطر جب بچھا فرشِ عزا
آئیں گی زہراؑ، پھر فضا بھی جنّتی ہو جائیگی

مانگنے خیرات آیا بابِ شہرِ علمؑ تک
منقبت اب ہے یقیں پوری نقیؔ ہو جائیگی

سلام شہزادہ علی اصغرؑ

ہے خاندان میں اصغر ربابؑ کا بیٹا
صغیر ہو گیا اکبر ربابؑ کا بیٹا

وہ جنگ جیت گیا کربلا کے میداں میں
زباں پھرا کہ لبوں پر ربابؑ کا بیٹا

سپاہِ شام کو ہنس کر رُلا دیا جس نے
یہ ایک چھوٹا سا حیدرؑ، ربابؑ کا بیٹا

میں ذکر کربلا والوں کا جب بھی کرتا ہوں
تو سنّے آتا ہے اکثر ربابؑ کا بیٹا

مِلیں ہیں نعمتیں زہراؑ کی مدح سے کیا کیا
وہ فضل کرتا ہے ہم پر ربابؑ کا بیٹا

گرا ہے جھولے سے آوازِ استغاثہ پر
صدا حسینؑ کی سن کر ربابؑ کا بیٹا

وہ حرملا گیا جاں سے جو دیکھا شہہؑ کو نقیؔ
یہ لپکے آگئے سرورؑ، ربابؑ کا بیٹا

سلام

کربلا ہے جو شان و شوکت سے
صرف زینبؑ تمھاری محنت سے

نامِ حیدرؑ زباں پہ لے آنا
تم کو بچنا ہو جب ہلاکت سے

یا علیؑ کہہ دیا ہے مشکل میں
مل گئی ہے نجات آفت سے

شیخ کیسے بچے گا محشر میں
زینبِ کبریٰؑ کی عدالت سے

لہجہ حیدرؑ کا تیرے لہجے میں
دیکھنے سب لگے یہ حیرت سے

صرف دنیا میں آپؑ ہیں ایسی
پنجتنؑ خوش ہوئے ولادت سے

گھر پہ پرچم لگا ہے غازیؑ کا
رہ رہا ہوں تبھی حفاظت سے

ہوگئے گونگے سب سپاہ نقیؔ
ثانیِ فاطمہؑ کی ہیبت سے

منقبت امام علیؑ

مدحتِ شیرِ خداؑ سے جو بھی غافل ہوگیا
اس کا جینا اس کا مرنا سب ہی مشکل ہوگیا

روشنی لیتا ہے روزانہ انہیؑ سے مانگ کر
مرتضیٰؑ کے در کا تو سورج بھی سائل ہوگیا

ہاتھ حیدرؑ کا اٹھا کر خم میں یہ بولے رسولؐ
شکر ہے اللہ کا یہ دین کامل ہوگیا

کرتے کرتے یوں لگا ہے مدحتِ شیرِ خداؑ
سارے نبیوںؑ کی صفوں میں میں بھی شامل ہوگیا

مجتبیٰؑ کے بابا کی نفرت میں تو اے شیخِ بد
جتنا دنیا میں پڑھا ہے اتنا جاہل ہوگیا

منہ بنایا ایک دن جس نے علیؑ کے ذکر پر
روزِ آخر تک برا اس کا شمائل ہوگیا

ہوگیا ہے کنبہ احمدؐ میں شامل آج سے
حضرتِ سلمانؑ تُو تو اتنا فاضل ہوگیا

کررہے ہیں رشک اصحابِ علیؑ یہ دیکھ کر
مرتبہ جو حضرتِ فضہؑ کو حاصل ہوگیا

کیا بنے گا روزِ محشر اس مقصر کا بھلا
کہہ رہا ہے ماتمِ زنجیر باطل ہوگیا

شمریت سے دور رہیۓ، حرّیت پر آیئے
جو صحابی تھا علیؑ کا وہ بھی قاتل ہوگیا

ہاں نقی بہلولؒ شیرِ کبریاؑ کے عشق میں
جتنا دیوانہ ہوا ہے اتنا عاقل ہوگیا

منقبت امام حسنؑ

مدحِ شبّرؑ جو کسی شخص کو کرتے دیکھا
میں نے اس شخص کو ہر بار ابھرتے دیکھا

ہر گھڑی کرتے رہے آپؑ کی عزت شبیرؑ
بس لبِ شہہؑ سے امام آپ کو کہتے دیکھا

وہ یہی کہنے لگا آگئے لڑنے حیدرؑ
جس نے میدان میں جب آپ کو لڑتے دیکھا

ایسی مادر تو فقط ان ہی کی مادر ہونگی
جن کی عظمت میں محمدؐ کو بھی اٹھتے دیکھا

ہوتی ہے آلِ نبیؐ کی ثنا جس گلشن میں
ہم نے اس باغ کو ہر وقت ہی کھلتے دیکھا

حسنِ مجتبیٰؑ کیا شان ہے سبحان اللہ
آپؑ کے سامنے شبیرؑ کو جھکتے دیکھا

مدحِ حیدرؑ سے جنھیں ہونے لگی ہے الجھن
ہم نے ان مردوں کو نامرد ہے بنتے دیکھا

لکھّی ہے تیغِ قلم سے جو حسنؑ نے تحریر
پورے ہی شام کو اک مولاؑ سے ڈرتے دیکھا

نام حیدرؑ نے نہیں رکھّا تمھارا شبرؑ
حکمِ خالق سے ترا نام اترتے دیکھا

جب پیمبرؐ پہ مصیبت کی گھڑی آتی ہے
درِ زہراؑ پہ ہی میں نے انھیںؐ آتے دیکھا

میں سمجھ جاتا ہوں دنیا کے چلاتے ہیں نظام
میں نے کاندھوں پہ محمدؐ کے جو پھرتے دیکھا

مدحتِ آلِ نبیؐ جن سے نہیں ہوتی انھیں
دشمنِ آلِ نبیؐ کی ثنا کرتے دیکھا

کُل جہانوں میں کہا جاتا ہے ان کو شبرؑ
جن کے شاگرد کو عباسؑ ہے بنتے دیکھا

اے حسنؑ ابنِ علیؑ دہر میں جب آپ آئے
سورہ کوثر کا تھا قرآن نے آتے دیکھا

لگتا ہے ایسے کہ کی آلِ محمدؐ کی ثنا
جس گھڑی جب بھی ہے قرآن کو پڑھتے دیکھا

کرتے ہیں ظلم و ستم سارے مسلماں ان پر
جن کی تعریف میں قرآن اترتے دیکھا

بغض میں آلِ محمدؐ کے گھرانے سے فقط
ان مسلمانوں کی تعداد کو بڑھتے دیکھا

جگرِ احمدِ مرسلؐ کے جگر کے ٹکڑے
فاطمہ زہراؑ کا گھر پھر سے اجڑتے دیکھا

رونے شبیرؑ لگے کرب و بلا میں اس دم
بھائی شبرؑ کا وہ تعویز جو پڑھتے دیکھا

ابنِ زہراؑ کے جنازے پہ لگے تیر بہت
ثانیء زہراؑ کو کیا ظلم ہے سہتے دیکھا

آ گئے تھام کے دل مصطفیٰؐ، زہراؑ و علیؑ
منہ سے شبرؑ کے کلیجہ جو نکلتے دیکھا

دیکھے جب آقاؑ کے سینے کے جگر کے ٹکڑے
غازی عباسؑ کو دروازے پہ روتے دیکھا

مصطفیٰؐ فاطمہ زہراؑ و علیؑ و شبیرؑ
چار معصوموں نے شبرؑ کو تڑپتے دیکھا

شہہؑ کو یاد آ گئے بھیّاؑ کے جگر کے ٹکڑے
لاشِ قاسمؑ کو جو ٹاپوں سے بکھرتے دیکھا

لگا رہتا ہے نقی ہر گھڑی یاں دستر خواں
سارے عالم کو اسی در پہ ہی پلتے دیکھا

منقبت امام حسنؑ

کیا بیاں اس سے بھلا بڑھ کے ہو توقیر حسنؑ
آپ کے سامنے جھکتے رہے شبیرؑ حسنؑ

نوک سے خامے کی سرتن سے جدا کرتے رہے
یوں قلم کو بھی کیا آپ نے شمشیر حسنؑ

حلقہء دین کو امت نہ کبھی توڑ سکی
اتنی مضبوط رہی آپکی تدبیر حسنؑ

صلح نامہ پہ لکھیں شرط اٹھا کر خامہ
بن گئی تیغ عدو کو یہی تحریر حسنؑ

آپ کے بن تو ہے تاریکی ہی اسلام میں بس
دینِ اسلام کی ہیں آپ ہی تنویر حسنؑ

جب بھی آتی ہیں مجھے آپ کی یادیں مولاؑ
میں چلا جاتا ہوں سوئے درِ شبیرؑ حسنؑ

سیرت و شکل و عبادت میں، جلالت میں نقی
ہوبہو احمدِ مرسلؐ کی ہیں تصویر حسنؑ